(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظہ

نام کتاب ...... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مؤلف ...... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ...... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ...... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ...... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ...... غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ...... =/200 روپے

امام حسن عسکریؑ کے دوستوں میں سے ایک شخص نے حضرت سے خط کے ذریعے سے درخواست کی کہ مجھے کوئی دعا تعلیم دیں۔ امامؑ نے خط میں جواب دیا۔ خدا کو اس دعا کے ساتھ پکارا کرو:

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ الْمُبْصِرِينَ وَيَا أَنْظَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَمُدَّ لِي فِي عُمُرِي وَامْنُنْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي

"اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے! اے سب سے زیادہ مراقبت کرنے والے! اے سب سے جلدی حساب کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے وہ جو اپنی مملکت میں سب سے زیادہ طاقتور ہے! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج، اور میری روزی کو وسیع کر اور میری عمر میں اضافہ فرما، اور اپنی رحمت کے ساتھ مجھ پر احسان فرما، اور مجھے ان میں سے قرار دے جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں اور میری جگہ کسی غیر کو قرار نہ دے"

ابو ہاشم کہتا ہے: میں نے اپنے ذہن میں کہا کہ مجھے اپنے گروہ میں سے قرار دے۔ امام عسکریؑ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: تو اس اور گروہ میں شامل ہے، کیونکہ تو خدا پر ایمان رکھتا ہے، اس کے رسولؐ کی رسالت کا اقرار کرتا ہے، اور اس کے اولیاء جو اس کی طرف سے اس کے بندوں پر ولایت رکھتے ہیں کی معرفت رکھتا ہے اور ان کی پیروی کرتا ہے۔ پس تیرے لئے خوش خبری ہے اور تجھے اس خوش خبری کے ساتھ خوش ہونا چاہیے۔

(کشف الغمہ: ۲/۴۲۱ سطر ۱۶، بحار الانوار: ۵۰/۲۹۸ ضمن حدیث ۷۲، مناقب شہر آشوب: ۴/۴۳۹)

راز زندگی

(۶/۵۰۵) نیز اسی کتاب میں محمد بن حسن سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں نے امام حسن عسکریؑ کو خط لکھا اور اس خط میں اپنے فقر اور ناداری کی شکایت

اس ثروت و بے نیازی سے بہتر ہے جو ہمارے غیر کے ساتھ ہو۔ اور ہمارے راستے میں جان قربان کرنا اس زندگی سے بہتر ہے جو ہمارے دشمنوں کے ساتھ ہو۔ امام علیہ السلام نے میرے خط کے جواب میں تحریر فرمایا: خدا تعالیٰ ہمارے دوستوں کو اس وقت فقر و تنگدستی میں مبتلا کر دیتا ہے جب وہ بہت زیادہ گناہوں کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ اور اس کو گناہوں سے پاک ہونے کا وسیلہ قرار دیتا ہے اور اس طرح بہت سے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اسی طرح جیسے تو نے خود اپنے آپ سے کہا ہے۔

اَلْفَقْرُ مَعَنَا خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى مَعَ عَدُوِّنَا وَالْقَتْلُ مَعَنَا خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ مَعَ عَدُوِّنَا، وَنَحْنُ كَهْفٌ لِمَنِ الْتَجَأَ إِلَيْنَا وَنُورٌ لِمَنِ اسْتَبْصَرَ بِنَا وَعِصْمَةٌ لِمَنِ اعْتَصَمَ بِنَا مَنْ أَحَبَّنَا كَانَ مَعَنَا فِي السَّنَامِ الْأَعْلَى وَمَنِ انْحَرَفَ عَنَّا فَإِلَى النَّارِ

"ہمارے ساتھ رہ کر فقر و ناداری اس ثروت و بے نیازی سے بہتر ہے جو ہمارے غیر کے ساتھ رہنے سے ملے۔ ہمارے راستے میں قتل ہونا ہمارے دشمنوں کے ساتھ زندگی گزارنے سے بہتر ہے۔ جو ہماری پناہ لے ہم اس کے لئے پناہ گاہ ہیں اور جو ہم سے علم و آگاہی حاصل کرنا چاہے ہم اس کے لئے نور اور روشنائی ہیں۔ اور جو بھی ہماری ولایت کے رشتہ سے متوسل ہو اور اس کے ساتھ تمسک کرے تو ہم اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جو ہم سے روگردانی کرے اور منحرف ہو جائے اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔"

(کشف الغمہ ۲/۴۲۱، رجال کشی ۵۳۳ رقم ۱۰۱۸، بحار الانوار ۵۰/۲۹۹ ح ۳)

امام عسکریؑ کی پرواز

(۱۰/۵۰۲) حسین بن احمد اپنی کتاب میں جعفر بن محمد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں نے اپنے بہت سے بھائیوں کے ساتھ اپنے مولا و آقا کی زیارت کی، میں نے خود